© rasailojaraid.com

نہ نہیں اس امتحان میں کامیابی اکیلی ان کی نہیں بلکہ ہم سب کی، پوری قوم اور ملک کی سرخروئی اور کامیابی ہو گی ...... کاش! دردِ دل سے نکلے ہوئے یہ چند کلمات صدر محترم تک پہنچ سکیں اور خدا کی عظمتوں کا شعور، احتساب اور مکافات کا تصور اور منصب کی نزاکت کا خیال ان کی ذمہ داریوں کا احساس اجاگر کرنے کا ذریعہ بن جائے۔

یہ سطور ختم کرتے ہوئے فضیلؒ اور ہارون کی وہ مجلس ایک بار پھر میری نگاہوں کے سامنے پھر گئی ہے جبکہ ہارون رشید ذمہ داریوں کے احساس سے دبے جا رہے تھے کہ ان کے وزیر برمکی نے حضرت فضیل کو جھڑک کر کہا۔ "آپ نے تلخ موضوع پر گفتگو چھیڑ کر خلیفہ کو تو مار ہی ڈالا ہے۔" فضیل نے فرمایا۔ "نہیں بلکہ تم جیسے خوشامدی اور چاپلوس مشیروں نے خلیفہ کی ہلاکت کا سامان فراہم کیا ہے۔" خوشامدی اور چاپلوس مشیروں سے میرا ذہن یکایک اپنے زمانہ کے نام نہاد "محققین" اور "مشیروں" کی طرف منتقل ہوا اور مجھے خطرہ لاحق ہوا کہ ہمارے صدر محترم کہیں ان لوگوں کے پیش کئے ہوئے "اسلامی معاشرہ" کی اس مسخ شدہ تصویر کو حقیقی تصویر نہ سمجھ بیٹھیں جس میں نہ تو شراب حرام ہے، نہ سود اور جوا اور نہ رقص و سرود۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو فضیلؒ کے جوابی ارشاد کی روشنی میں یہ ان لوگوں کی طرف سے نہ صرف صدر محترم بلکہ پوری قوم کی ہلاکت کا سامان ہو گا۔ خدا ہمیں اس روزِ بد سے محفوظ رکھے۔

★★★

خواجہ شہاب الدین صاحب نے منکرین حدیث کی بزم طلوع اسلام لاہور کی ایک کنونشن میں دیگر خیالات کے ضمن میں مشہور منکر حدیث غلام احمد پرویز کی قرآنی خدمات پر انہیں خراجِ تحسین پیش کر کے مسلمانوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ غلام احمد پرویز کی قرآنی تحریفات، دجل و تلبیس سے بھرپور لٹریچر اور حضور خاتم النبیین کی تشریعی حیثیت کو چیلنج کرنا اگر خواجہ صاحب کی نگاہ میں قرآنی خدمت ہے تو ؎ بریں عقل و دانش بباید گریست۔ اگر خواجہ صاحب کو خود پرویز کے ملحدانہ لٹریچر کے مطالعہ کا موقع نہیں ملا تو کم از کم اس بارہ میں انہیں ملک کے مختلف مکاتبِ فکر کے ایک ہزار جید علماء و مشائخ کے متفقہ فتویٰ پر اعتماد کرنا چاہئے تھا جس میں اجماع اور اتفاق سے پرویز صاحب کو کافر اور مرتد قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح خواجہ صاحب نے بالواسطہ دین و شریعت کے حامل تمام علماء کی تغلیط و تضحیک کر کے اپنی آخری عمر میں عمر بھر کی اپنی نیکنامی کو دھبہ کا لگا دیا ہے۔ جو ان کی سادہ لوحی یا ضرورت سے زیادہ رواداری کا ثبوت ہے۔ اس سے زیادہ افسوس ریڈیو پاکستان لاہور پر ہے جس نے اپنی صوتی تصویر میں پرویز کے بارہ میں خواجہ صاحب کی تحسین و تکریم کی اشاعت کی اور ملک کی اکثریت کے احساسات

© rasailojaraid.com